© rasailojaraid.com

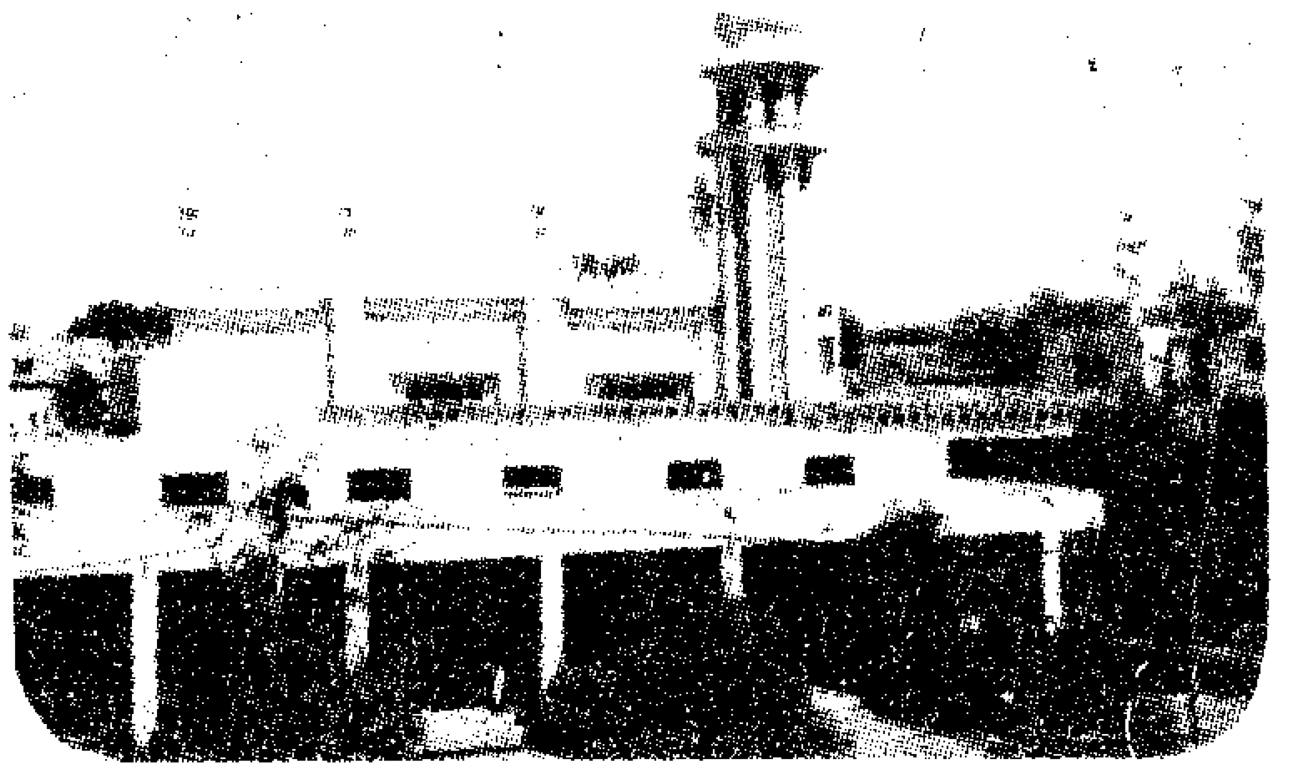

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

○ ستمبر کے دوسرے اور تیسرے عشرے میں جامعۃ الامام محمد بن سعود (ریاض یونیورسٹی) اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے باہمی علمی اور ثقافتی روابط کی پیشرفت کے سلسلہ میں ریاض یونیورسٹی کے مہمان پروفیسرز دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور یہاں کے اکابر علماء، اساتذہ کرام اور انتظامیہ سے تعلیمی امور سے متعلقہ مسائل پر تبادلۂ خیال کیا، مختلف علمی و تحقیقی اور جدید موضوعات پر مفصل مباحثے اور مناقشے ہوئے۔ ایک دوسرے کے خیالات، نقطہ نظر، طرز تحقیق و تدریس اور باہمی روابط میں مزید استحکام کے لائحہ عمل کو سمجھنے کی کوشش کی۔ دو ہفتوں پر مشتمل اس مفید پروگرام کی افتتاحی اور اختتامی تقریبات میں جامعہ حقانیہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ بھی شریک رہے۔ مولانا سمیع الحق نے اپنی افتتاحی تقریب میں مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اس سلسلہ بحث و تحقیق اور علمی مناقشوں کو دونوں جامعات کے اساتذہ کیلئے مفید اور خوش آئند قرار دیا۔ جامعۃ الامام کے اساتذہ نے کہا ہم یہاں دارالعلوم حقانیہ کے نظام و نصاب تعلیم، طرز تدریس، اساتذہ اور شیوخ سے استفادہ کریں گے۔ اسی روز حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے اپنی قیامگاہ پر عرب مہمانوں کو ضیافت دی جس میں عرب مہمانوں کے علاوہ دارالعلوم کے اساتذہ اور تمام شعبہ جات کے کارکنوں نے شرکت کی۔ دوسرے روز باقاعدہ دارالعلوم کے مختلف ہالوں میں دونوں جامعات کے مختلف ماہرین کا آپس میں ایک دوسرے کے امور کو سمجھنے اور افادہ و استفادہ کا سلسلہ شروع ہوا جو دو ہفتے تک جاری رہا۔

○ ۲۴ ستمبر کو دارالعلوم کے کتب خانہ میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی تو عرب اساتذہ اور قائد وفد نے دارالعلوم کے نظام و نصاب تعلیم، طریقہ تدریس، طلبہ کی سادگی، سنت کے اہتمام، دینی امور اور اخلاق میں اسلامی معیار اور اساتذہ کی شفقت و تعلیم و تربیت سے بیحد متاثر ہونے کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم نے دارالعلوم میں اپنے مطالعاتی دورہ اور قیام کے دوران یہاں سے علمی و دینی طور پر حظِ وافر حاصل کیا جو زندگی کا عظیم سرمایہ ہے۔ ارکانِ وفد کے اسماء گرامی یہ ہیں :-

الدکتور الشیخ فالح بن محمد الصغیر، الدکتور صالح بن العساف، الدکتور عبد الله بن موسیٰ العمار،
الدکتور صالح بن ابراهیم الصنیع، الشیخ عبد الرحمٰن بن زید الزنیدی، الشیخ یحییٰ بن محمد۔

○ یکم اکتوبر، معروف افغان کمانڈر اور فاتح خوست مولانا جلال الدین حقانی دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ کیساتھ انکی قیامگاہ پر ملاقات کی اور افغانستان کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلۂ خیال کیا ——— ۲ اکتوبر کو مولانا سمیع الحق نے افغان قائدین جناب عبد الرب رسول سیاف صدر اتحاد اسلامی، مولانا یونس خالص امیر حزب اسلامی اور جمعیۃ اسلامی کے رہنما مولانا نور اللہ (جو افغان صدر کے نائب ہیں) کے ساتھ پشاور میں ایک مشاورتی اجلاس میں شرکت کی اور افغانستان میں قیام امن اور اسکے استحکام کی پیشرفت کے امور اور اس سلسلہ کے عملی اقدامات پر تبادلۂ خیال کیا۔

○ ۳ اکتوبر، دارالعلوم حقانیہ کے شعبہ تعلیم البنات کیلئے باقاعدہ طور پر ایک مستقل عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب منعقد ہوئی، اکابر اساتذہ و مشائخ اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے اپنے ہاتھوں سے کھدائی کر کے کام کا آغاز کیا۔ مدرسہ تعلیم البنات کی یہ سہ منزلہ عمارت دارالحفظ اور حقانی قبرستان کے مغربی جانب کے احاطہ میں بنائی جارہی ہے جس میں بچیوں کے حفظ و ناظرہ، ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ درس نظامی کے تمام نصاب تعلیم کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔ قارئین سے خصوصیت کے ساتھ اس عمارت کی تکمیل اور تعلیم کے اجراء اور عنداللہ قبولیت کے لیے خصوصیت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

© rasailojaraid.com